خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 8 نومبر 2024 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ.

وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی، تو ان کے لئے ان کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

تلاوت اور ترجمہ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق مالی قربانیوں میں بہت بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کرنیوالی ہے، جماعت کے مختلف چندے ہیں، اور جہاں بھی ضرورت پڑے یہ بنا کسی مالی تنگی کے خوف کے سراً و اعلانیہ طور پر قربانی کرنیوالے ہیں۔ بعض لوگ اپنا پیٹ کاٹ کر مالی قربانیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ نے جب تحریک جدید کی تحریک جاری فرمائی تو آپ نے سادہ زندگی کا مطالبہ کیا تھا، اس مادی دنیا میں بھی ان ممالک میں رہنے کے باوجود جماعت کے لوگ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ غریب لوگ بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں جنکی قربانی اگرچہ مالی حالت میں کم ہوتی ہے لیکن انکا وزن کافی زیادہ ہوتا ہے۔

پھر حضور انور نے بعض لوگوں کی قربانیوں کے واقعات بیان کئے۔ ایک طالب علم کے متعلق فرمایا کہ جاب کے ساتھ ساتھ ٹیکسی چلا کر چندہ کی ادائیگی کرتے تھے۔ جماعت میں ایسے لوگ بھی ہیں جو کاروبار کرتے ہیں صرف جماعتی خدمت کیلئے ہیں کہ جماعت کے اخراجات کیلئے چندہ دے سکیں۔ اگر نیک نیت ہو تو پھر اللہ تعالیٰ قربانی کو قبول فرماتا ہے اور اس کی برکات نازل فرماتا ہے۔

کیلگری کی ایک طالبہ جسے سب کہہ رہے تھے کہ سٹڈیز کے دوران جاب نہیں ملتی، اپنے تحریک جدید کی صف اول میں اپنا نام لکھوا دیا، پہلے سمسٹر میں ہی اسے جاب مل گئی اور وہ باآسانی چندہ کی ادائیگی کر سکی۔

حضور انور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ یہ زمانہ دنیا میں اسلام کی تعلیم کو پھیلانے کا زمانہ ہے، اگر ہم اس کی راہ میں قربانیاں کرنے والے ہونگے تو اللہ تعالیٰ ہماری مشکلات کو دور فرمائے، ہماری ضرورتوں کو پورا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا ۹۰ سال ختم ہوا، اور ۹۱ سال شروع ہو رہا ہے اور اب دفتر ششم چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید میں (امسال) جماعت احمدیہ کو 17.98 ملین پاؤنڈ کی مالی قربانی کی توفیق ملی، جو گزشتہ سال سے سے 7 لاکھ اناسی ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

جماعت جرمنی اس سال پہلے نمبر پر ہے اللہ تعالیٰ جماعت جرمنی کے اخلاص و وفا میں ترقی دیتا چلا جائے، برطانیہ دوسرے نمبر پر اور امریکہ تیسرے نمبر پے اور معمولی فرق سے کینیڈا نمبر چار ہے۔ پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے، بھارت نمبر چھ پر پھر آسٹریلیا، پر انڈونیشیا، پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت اور نمبر 10 پر گھانا ہے۔

بعض دوسری جماعتیں ہیں جو کارکردگی کے حوالے سے قابل ذکر ہیں جن میں بنگلہ دیش نائیجیریا، ہالینڈ، آسٹریا، فرانس، سوئزلینڈ اور مڈل ایسٹ کی جماعتیں ہیں۔ مخالفت اور مالی نقصان کے باوجود بنگلہ دیش کی جماعت میں ایمان کا اضافہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔

افریقین ممالک میں وصولی کے لحاظ سے نمبر ایک پر گھانا، پھر ماریشس، پھر برکینا فاسو، نائیجیریا، تنزانیہ، بینین، گیمبیا، لائبیریا، سیرالیون اور یوگینڈا، یہ دس جماعتیں ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں:
چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھ دیا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہئے اور آپ کی منشاء تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے۔ ابو بکر نے سارا مال لا کر سامنے رکھدیا۔ اور حضرت عمر نے نصف مال۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہی فرق تمہارے مدارج میں ہے"

فرماتے ہیں کہ: "صحابہ کرام کو پہلے ہی سکھایا گیا تھا لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ (آل عمران: 93) اس میں چندہ دینے اور مال صرف کرنے کی تاکید اور اشارہ ہے۔ یہ معاہدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاہدہ ہوتا ہے اس کو نباہنا چاہیئے۔ اس کے بر خلاف کرنے میں خیانت ہوا کرتی ہے۔

فرمایا: "ایک آدمی سے کچھ نہیں ہوتا۔ جمہوری امداد میں برکت ہوا کرتی ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں بھی آخر چندوں پر ہی چلتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتیں زور سے ٹیکس وغیرہ لگا کر وصول کرتے ہیں۔ اور یہاں ہم رضا اور ارادہ پر چھوڑتے ہیں۔ چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے"۔

پھر ایک جگہ خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ: "تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کیلئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔ یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دیگا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے"۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بات کو لوگوں نے سمجھا اور قربانیاں دیتے چلے جا رہے ہیں اور اس کا فضل حاصل کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود کی خواہشات کے مطابق قربانیوں میں بڑھنے والے ہوں، مالی قربانی میں بھی اور اپنی روحانی حالت کو بھی بہتر کرتے چلے جانیوالے ہوں اپنے تعلق کو بھی اللہ تعالیٰ سے بڑھانے والے ہوں۔

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو نمازے جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞